ایڈز کا سو فیصد علاج ممکن ہے :: ڈاکٹر رفیق

28مارچ دینہ (جہلم نیوز com راجہ سعید) ایڈز کا سو فیصد علاج ممکن ہوگیا علاج کا کم از کم دورانیہ 9 ماہ زیادہ سے زیادہ اڑھائی سال ابتدائی تجربات جاپان میں کئے ۔علاج سستا اور کم خرچ ہے کسی ادارے کی اجازت یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ہے شاہ عبدالطیف یونیورسٹی فیکلٹی آف سائنس ڈپارٹمنٹ مائیکروبائیولوجی ڈاکٹر رفیق نے کہا کہ ایچ آئی وی ایڈز اب نا قابل اعلاج نہیں رہا ہے انہوں نے دعوی کیا کہ انکی تیار کردہ دوا سے مریض کا سو فیصد علاج ممکن ہوگیا ہے اور علاج کا کم از کم دورانیہ 9 ماہ جبکہ زیادہ سے زیادہ اڑھائی سال کا ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ دو جڑی بوٹیاں جو صدیوں سے ہمارے یہاں حکمت یعنی یونانی طب میں استعمال ہوتی چلی آرہی ہے انکی مدد سے تیار کی گئی ہے ابتدائی طور پر اس دوا کے تجربات جاپان کی یونیورسٹی ناگریا میں کئے وہاں پر اس دوا کے موثر اثرات کو دیکھ کر وہاں کے محققین نے مشورہ دیا نے مجھے پاکستان میں اس دوا کے تجربات اور اعلاج کا مشورہ دیا تھا ۔چنانچہ میں نے پاکستان میں ڈین فیکلٹی آف سائنس ڈاکٹر اعجاز رسول ڈپارٹمنٹ آف مائیکروبائیولوجی شاہ لطیف یونیورسٹی خیرپور کی نگرانی میں کیا مکمل کیا۔ڈاکٹر محمد رفیق نے انجمن بہبود مریضاں رجسٹرڈ پاکستان و ڈنمارک اور اقبال آئی بلاک کے سرپرست اعلیٰ حاجی چوہدری محمد اقبال سے خصوصی ملاقات کی اور ان سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی تیار کی ہوئی دوا مارکیٹ میں لانے کے حوالے سے انھیں کسی پاکستانی ادارے سے اجازت یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت نہیں ۔کیونکہ عالمی ادارے کے مطابق ایسی دوا جو صدیوں سے ادویات کیلیے استعمال ہونے والی جڑی بوٹیاں سے تیار کی جارہی ہے۔انھوں نے بتایا کہ ان کے علم میں ایسی 31 جڑی بوٹیاں ہیں۔جو Hiv ایڈز کیلیے موثر ثابت ہوسکتی ہیں۔جبکہ ان میں دوا ایسی ہیں جو بہت موثر ہیں ۔جن کو اچھی خوراک اور حفاظتی تدابیر کے ساتھ مسلسل استعمال کیا جائے تو ایچ آئی وی ایڈز کا سو فیصد خاتمہ ممکن ہے انھوں نے بتایا یہ دوا جن مریضوں پر استعمال کی گئی ہے۔ان کے ٹیسٹ آغا خان کی لیبارٹری سے علاج شروع کرنے سے پہلے اور بعد میں کروائے گئے ۔جو شخص میری دوا کے بار میں تحقیق کرنا چاہتا ہے وہ مریضوں اور آغا خان جا ر تما معلومات حاصل کرسکتا ہے۔جبکہ میرا

موبائل نمبر +92=300-8230798 FAX+92-21-2737266